ترجمة القرآن

انسانی گمراہی کے اسباب:-(گانا بجانا (موسیقی)

ومن الناس من یشتری لهو الحدیث لیضل عن سبیل الله بغیر علم ویتخذها هزوا . اولئک لهم عذاب مهین (لقمان آیت6)

ترجمہ:- ''اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کلام دلفریب خرید کر لاتے ہیں تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے علم کے بغیر گمراہ کر دیں اور اس راستے کی دعوت کو مذاق میں اڑا دیں۔ ایسے لوگوں کے لئے سخت رسوا کرنے والا عذاب ہے۔''

قارئین کرام:۔۔گمراہی کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے۔ کہ انسان گانے بجانے میں مصروف ہو اور دوسروں کو اس میں مشغول رکھا جائے۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

''کہ جب ان سے پوچھا گیا کہ اس آیت میں ''لهو الحدیث'' سے کیا مراد ہے۔ تو انہوں نے تین مرتبہ زور دے کر فرمایا ''میو الله الغناء'' خدا کی قسم اس سے مراد گانا ہے۔۔

صاحب تفسیر معارف القرآن نے سنن ابی داؤد اور ابن ماجہ کے حوالہ سے روایت ذکر کی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کہ میری امت کے کچھ لوگ شراب کو اس کا نام بدل کر پئیں گے۔ ان کے سامنے معازف ومزامیر باقی صفحہ 47 پر

ترجمة الحدیث

کھانا کھانے کے آداب (3)

عن سَلمة ابن الأكوع رضی اللہ عنہ ان رجلا اکل عند رسول الله ﷺ بشماله فقال کل بیمینک قال لا استطیع قال لا استطعت مامنعه الا الکبر قال فمار فعها الیٰ فمه. (صحیح مسلم۔کتاب الاطعمۃ حدیث 21-2)

ترجمہ:- حضرت سلمۃ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنے بائیں ہاتھ سے کھایا تو آپ نے فرمایا۔ اپنے دائیں ہاتھ سے کھا۔ اس نے کہا اسکی میرے اندر طاقت نہیں ہے آپ نے فرمایا تو نہ ہی طاقت رکھے۔ اس کو صرف تکبر نے آپ کی بات ماننے سے روکا تھا (راوی نے بیان کیا کہ اس کے بعد) وہ آدمی اپنے دائیں ہاتھ کو اپنے منہ کی طرف نہیں اٹھا سکا۔

قارئین کرام:- کھانے کے آداب میں یہ بھی شامل ہے کہ انسان دائیں ہاتھ سے کھانا کھائے۔ جیسا کہ مذکورہ حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دائیں ہاتھ سے کھانے کا حکم دیا لیکن اس شخص نے ازراہ تکبر اور فخر و غرور کی وجہ سے رسول کریم ﷺ کے حکم کو ٹھکرایا تو اللہ کے رسول ﷺ کی بددعاء کی وجہ سے اس کا ہاتھ شل ہو گیا اور اس کے ہاتھ میں اتنی طاقت اور سکت نہ رہی کہ وہ دوبارہ اپنا ہاتھ اپنے منہ تک اٹھا سکے۔ لہذا انسان کو کبھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بات کو تحقیراً اور ازراہ تکبر ترک نہیں کرنا چاہیے بلکہ بڑے ادب واحترام کے ساتھ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فرمان کے سامنے اپنی گردن کو جھکا لینا چاہیے۔ کھانا کھانے کے سلسلہ میں ہمیشہ اس کے نام کے ساتھ دائیں ہاتھ سے شروع کرنا چاہیے۔ افسوس کہ اکثر و بیشتر مسلمانوں کو شادی کے موقعہ پر بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتے پیتے ہوئے دیکھا جاتا ہے۔ حالانکہ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطانی کلچر اور تہذیب جس سے ہر مسلمان کو اجتناب کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے پیارے نبی ﷺ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مولانا محمد اکرم مدنی مدرس جامعہ سلفیہ